

# علم الصوف

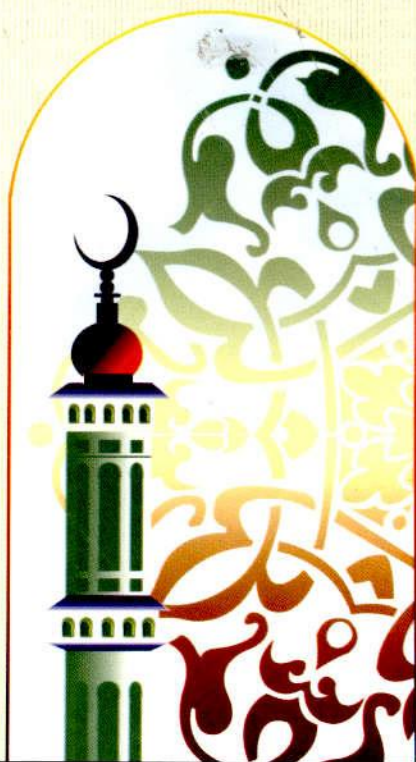
اولین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چترتھاؤلی رحمتہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت  
مکتبہ البشری، جامعہ اسلامیہ، کراچی، پاکستان



# علم الصرف

اولین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاؤلی رحمہ اللہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت  
مدرسہ محمد علی پور پٹیل ٹرسٹ (حصہ ۱)  
کراچی پاکستان

کتاب کا نام : علی الصّرف (اولین)

مؤلف : مولانا مشتاق احمد صاحب چر تھاولی رحمة اللہ علیہ

تعداد صفحات : ۵۶

قیمت برائے قارئین : ۲۵/=

اشاعتِ اول : ۱۴۲۹ھ/۲۰۰۸ء

اشاعتِ جدید : ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشری

چودھری محمد علی چیرٹیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوور سیز بنگلوں، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-34541739, +92-21-37740738

فیکس نمبر : +92-21-34023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشری، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶-اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210

بلک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341, 5557926

دار الإخلاص، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۳۲	سوالات	۴	عرض ناشر
	بحث اسماء		علم الصرف حصہ اول
۳۴	فصل (۷) اسم فاعل	۵	علم الصرف کی تعریف
۳۵	سوالات	۵	اصطلاحات
۳۶	فصل (۸) اسم مفعول		بحث افعال
۳۷	سوالات	۸	افعال اور ان کے صیغہ اور گردانیں
۳۸	فصل (۹) اسم تفضیل	۸	فصل (۱) فعل ماضی کی گردان
۳۹	سوالات	۱۰	ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ
۴۰	فصل (۱۰) اسم ظرف	۱۱	سوالات
۴۱	سوالات	۱۲	فصل (۲) فعل مضارع کا بیان
۴۲	فصل (۷) اسم آلہ	۱۲	فعل مضارع کی گردان
۴۳	سوالات	۱۴	مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ
	علم الصرف حصہ دوم	۱۵	سوالات
۴۴	اسم فعل کی اقسام		فصل (۳) نفی تاکید بـ "لَنْ" و نفی جحد بـ "لَمْ"
۴۵	ابواب ثلاثی	۱۶	کی گردان
۴۵	ثلاثی مجرد	۱۹	سوالات
۴۷	ثلاثی مزید فیہ	۲۰	فصل (۴) لام تاکید بانون تاکید کی گردان
۵۲	ابواب رباعی	۲۴	سوالات
۵۲	رباعی مجرد	۲۵	فصل (۵) امر کی گردان
۵۲	رباعی مزید فیہ	۲۷	امر حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ
۵۴	ماحق بہ رباعی	۲۹	سوالات
۵۴	ماحق بہ رباعی کی اقسام	۳۰	فصل (۶) نہی کی گردان

## عرض ناشر

علم الصرف کو تمام علوم خصوصاً عربی ادب میں ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ اساتذہ فن علم الصرف کی اہمیت و ضرورت علم النحو سے کئی درجے زیادہ بتاتے ہیں، مشہور مقولہ ہے:

”الصرف أم العلوم“ علم الصرف تمام علوم کی ماں ہے۔

آج تک علم الصرف پر جتنی بھی کتابیں تالیف کی گئیں ان میں ”علم الصرف“ جو کہ برصغیر پاک و ہند کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا مشتاق احمد چڑھواڑی رحمۃ اللہ علیہ کی مایہ ناز تصنیف ہے، ایک امتیازی مقام اور شان و شوکت رکھتی ہے، اس کا شمار علم الصرف کی قدیم کتابوں میں ہوتا ہے۔ روز اول کی طرح آج بھی مقبول و معروف ہے۔ برصغیر کے تمام دینی مدارس کے علماء و طلباء اور عربی دان طبقے سے سند قبولیت حاصل کر چکی ہے۔

علم الصرف برصغیر کے مختلف اور معروف طباعتی اداروں سے وقفاً و ثنائاً شائع ہوتی رہی ہے، تاہم ضرورت اس بات کی تھی کہ اسے طباعت کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے اور طلباء کے لیے مزید آسان بنایا جائے، اور جو حضرات عربی سیکھنے کی غرض سے اس کو پڑھتے ہیں ان کو مزید سہولت ہو۔

ادارۃ البشریٰ نے اصل عبارت میں کوئی تغیر و تبدل کیے بغیر متعلمین اور عربی دان طبقے کی سہولت کے پیش نظر اس کو جدید طباعت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے عنوانات اور ان کی قسموں، نمبرات، قواعد اور فوائد کو سرخ رنگ سے اجاگر کیا، اسی طرح جداول صرف کے عنوانات اور صیغوں کو سرخ رنگ سے واضح کیا تاکہ معلمین معتبر انداز میں وضاحت کر سکیں اور متعلمین کو سمجھنے میں آسانی ہو، اس کے ساتھ ہی فہرست اور ہر صفحے پر عنوانات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

ہم اس خدمت کے مکمل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مصطفیٰ رحمۃ اللہ علیہ کے درجات کو بلند فرمائے، اور جن حضرات نے اس عظیم خدمت میں کسی بھی طرح حصہ لیا ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ذخیرہ آخرت بنائے اور ہماری اس کاوش کو قبول عام بنادے تاکہ متعلمین اس سے بہتر انداز میں فائدہ اٹھا سکیں۔

آمین بجاہ سید المرسلین

ادارۃ البشریٰ

۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

بِسْمِہِ سُبْحَانِہِ وَتَعَالٰی

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا

## علم الصرف کی تعریف

علم الصرف: وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کو گردانے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔  
فائدہ: اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آ جاتا ہے۔

### اصطلاحات

ضمّہ: پیش کو کہتے ہیں۔

فتحہ: زیر کو اور کسرہ: زیر کو کہتے ہیں۔

تنوین: دوزبر، دوزیر، دو پیش کو کہتے ہیں۔

حرکت: زیر، زیر، پیش کا نام ہے۔

سکون اور جزم: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

تشدید: ایک حرف کو دوبار، پہلے کو سکون اور دوسرے کو حرکت کیساتھ پڑھنا، جیسے: عَضّ۔

مضموم: وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔

مفتوح: وہ حرف ہے جس پر زبر ہو۔

مکسور: زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔

متحرک: حرکت والا حرف۔

ساکن: وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو۔

مشدد: وہ حرف ہے جس پر تشدید ہو۔

حرفِ علت تین ہیں: واؤ، الف، یا، مجموعہ ان کا ”وای“ ہے۔

صیغہ: لفظ کو، اسم: نام کو، فعل: کام کو کہتے ہیں۔

زمانہ: وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں:

ماضی: گزرا ہوا، حال: موجود، مستقبل: آنے والا۔

فعل ماضی: اُس فعل کو کہتے ہیں جو گزرا ہوا زمانہ بتائے، جیسے: ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا گزرے ہوئے زمانہ میں) ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

فعل مضارع: اُس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے، جیسے: يَضْرِبُ (مارتا ہے، یا مارے گا وہ ایک مرد، زمانہ موجودہ یا آئندہ میں) مضارع کا آخر مضموم ہوتا ہے۔

امر: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے: اضْرِبْ (تو مار)۔

نہی: اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے، جیسے: لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)۔

إثبات، مثبت: فعل کے ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: ضَرَبَ (اُس نے مارا) يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)۔

نفي، منفی: فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: مَا ضَرَبَ (اُس نے نہیں مارا)، لَا يَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔

فاعل: کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مفعول: جس پر کام کیا جائے، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرُوًا (مارا زید نے عمرو کو) اس میں

ضَرَبَ فعل ہے، زَيْدٌ فاعل ہے، عَمْرُوًا مفعول ہے۔

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)

اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو، جیسے: ضَرَبَ عَمْرُو (عمر و مارا گیا)

اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔

فعل لازم: وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے، جیسے: جَلَسَ زَيْدٌ (زید بیٹھا)

ذَهَبَ عَمْرُو (عمر و گیا)۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل و مفعول دونوں پر پورا ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرُو

(مارا زید نے عمرو کو)۔

غائب: وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو، جس سے بات نہ کی جائے۔

حاضر: وہ ہے جس سے بات کی جائے۔

متکلم: بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

واحد: ایک کو، تشنیہ: دو، جمع: دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

حرف اصلی: اُس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں ”ف“ یا ”ع“ یا ”ل“ کی جگہ ہو۔ پس

جو حرف ”ف“ کی جگہ ہو اُسکو ”فاکلمہ“، اور جو ”ع“ کی جگہ ہو اُسکو ”عین کلمہ“، اور جو ”ل“

کی جگہ ہو اُس کو ”لام کلمہ“ کہتے ہیں، جیسے: ”نَصَرَ“ فَعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں ”ن“

فاکلمہ، اور ”ص“ عین کلمہ، اور ”رَا“ لام کلمہ ہے۔

حرف زائد: اُس کو کہتے ہیں جو ف، ع، ل میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو، جیسے: اجْتَنَبَ

اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں ”ج ساکن“ فا کی جگہ ہے، اور ”ن مفتوح“ عین کی جگہ

ہے، اور ”ب مفتوح“ لام کی جگہ ہے۔

پس ”ج، ن، ب“ حرف اصلی ہوئے، اور باقی حرف یعنی ”ہمزہ“ اور ”ت“ زائد ہیں۔



## افعال اور ان کے صیغے اور گردانیں

عربی میں فعل ماضی وغیرہ کے چودہ صیغے ہوتے ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:

تین مذکر غائب کے لیے      تین مؤنث غائب کے لیے  
تین مذکر حاضر کے لیے      تین مؤنث حاضر کے لیے  
دو متکلم کے لیے

متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث کے لیے آتا ہے، اور دوسرا صیغہ تشبیہ مذکر، تشبیہ مؤنث، جمع مذکر و جمع مؤنث کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

## فصل (۱)

## فعل ماضی کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب	فَعَلَ کیا اُس ایک مرد نے	فَعِلَ کیا گیا وہ ایک مرد	مَا فَعَلَ نہیں کیا اُس ایک مرد نے	مَا فَعِلَ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تشبیہ مذکر غائب	فَعَلَا کیا اُن دو مردوں نے	فُعِلَا کیے گئے وہ دو مرد	مَا فَعَلَا نہیں کیا اُن دو مردوں نے	مَا فُعِلَا نہیں کیے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	فَعَلُوا کیا ان سب مردوں نے	فُعِلُوا کیے گئے وہ سب مرد	مَا فَعَلُوا نہیں کیا ان سب مردوں نے	مَا فُعِلُوا نہیں کیے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ کیا اُس ایک عورت نے	فُعِلَتْ کی گئی وہ ایک عورت	مَا فَعَلَتْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَا فُعِلَتْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تشبیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا کیا اُن دو عورتوں نے	فُعِلَتَا کی گئیں وہ دو عورتیں	مَا فَعَلَتَا نہیں کیا اُن دو عورتوں نے	مَا فُعِلَتَا نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں

صیغہ	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ کیا اُن سب عورتوں نے	فُعِلْنَ کی گئیں وہ سب عورتیں	مَا فَعَلْنَ نہیں کیا اُن سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَ نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ کیا تو ایک مرد نے	فُعِلْتَ کیا گیا تو ایک مرد	مَا فَعَلْتَ نہیں کیا تو ایک مرد نے	مَا فُعِلْتَ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تشبیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو مردوں نے	فُعِلْتُمَا کیے گئے تم دو مرد	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کیے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ کیا تم سب مردوں نے	فُعِلْتُمْ کیے گئے تم سب مرد	مَا فَعَلْتُمْ نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَا فُعِلْتُمْ نہیں کیے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ کیا تو ایک عورت نے	فُعِلْتِ کی گئی تو ایک عورت	مَا فَعَلْتِ نہیں کی گئی تو ایک عورت نے	مَا فُعِلْتِ نہیں کی گئی تو ایک عورت
تشبیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو عورتوں نے	فُعِلْتُمَا کی گئیں تم دو عورتیں	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ کیا تم سب عورتوں نے	فُعِلْتُنَّ کی گئیں تم سب عورتیں	مَا فَعَلْتُنَّ نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فُعِلْتُنَّ نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْتُ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	فُعِلْتُ کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	مَا فَعَلْتُ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	مَا فُعِلْتُ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تشبیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْنَا کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	فُعِلْنَا کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	مَا فَعَلْنَا نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَا نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فائدہ: ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں ”الف“ بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے، جیسے: فَعَلَ سے فَعَلَا، اور ”واو“ اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب بن جاتا ہے، جیسے: فَعَلُوا، اور ”تائے ساکن“ بڑھا دینے سے واحد مؤنث غائب فَعَلْتُ، اور لفظ ”تا“ لگا دینے سے تثنیہ مؤنث غائب فَعَلْتَا ہو جاتا ہے۔

یہی عمل ہر فعل ماضی میں کرو، جیسے: اجْتَنَبَ سے اجْتَنَبَا، اجْتَنَبُوا، اجْتَنَبْتُ، اجْتَنَبْتَا بنیں گے۔

اور واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے ”نون مفتوح“ لگا دینے سے جمع مؤنث غائب فَعَلْنَ، اور ”تائے مفتوح“ لگا دینے سے واحد مذکر حاضر فَعَلْتُ، اور ”تُما“ سے تثنیہ مذکر حاضر فَعَلْتُمَا، اور ”تُم“ سے جمع مذکر حاضر فَعَلْتُمْ، اور ”تائے مکسور“ سے واحد مؤنث حاضر فَعَلْتِ، اور ”تُما“ سے تثنیہ مؤنث حاضر فَعَلْتُمَا، اور ”تُن“ سے جمع مؤنث حاضر فَعَلْتُنَّ، اور ”تائے مضموم“ سے واحد مذکر مؤنث متکلم فَعَلْتُ، اور ”نا“ سے تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم فَعَلْنَا بن گیا۔

یہی عمل ہر ماضی میں کرو، جیسے: اجْتَنَبَ سے اجْتَنَبْنِ، اجْتَنَبْنَا، اجْتَنَبْتُمْ، اجْتَنَبْتُنَّ، اجْتَنَبْتُمَا، اجْتَنَبْتُنَّ بنیں گے۔

### ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دو، اور آخر کے پاس والے حرف کو زبردے دو اگر زیر نہ ہو، اور باقی جتنے حرکت والے حرف ہوں خواہ ایک یا دو، سب کو پیش دیدو، ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جائے گا، جیسے: ضَرَبَ سے ضَرَبَ، اور سَمِعَ سے سَمِعَ، اور أَكْرَمَ سے أَكْرَمَ اور اجْتَنَبَ سے

اُجْتَنِبْ۔ پھر باقی صیغے بنانے کے لیے وہی طریقہ اختیار کرو جو ماضی معروف میں بیان ہوا۔  
فائدہ: ماضی مثبت کے شروع میں ”ما“ لگا دینے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔



غور کر کے مجھ سے اب سن لو ذرا ماضی مجہول کا تم قاعدا  
حرفِ آخر ماضی معروف کو حال پر اُس کے ہمیشہ چھوڑ دو  
پہلا آخر سے نہ ہو مکسور گر زیدے دو اس کو واجب جان کر  
باقی جس جس حرف پر معروف کے فتح یا کسرہ ہو دو ضمہ اُسے  
ماضی منفی بنانا ہو اگر  
”ما“ لگا دو اُس کے اوّل بے خطر

### سوالات

(۱) افعال ذیل کی چاروں گردانیں مندرجہ نقشہ بالا مع معنی بیان کرو:

کَتَبَ. مَنَعَ. اِجْتَنَبَ. عَلِمَ. تَرَكَ.

اس نے لکھا۔ اس نے روکا۔ اس نے پرہیز کیا۔ اس نے جانا۔ اس نے چھوڑا۔

(ب) الفاظ ذیل کے معنی بیان کرو:

مَا كَتَبُوا. مَنَعْتُمْ. اِجْتَنَبْتُمْ. مَا تَرَكَ. مَنَعْنَا.

(ج) فقرات ذیل کو عربی میں ادا کرو:

میں نے نہیں روکا۔ ان دو مردوں نے روکا۔

ان سب عورتوں نے پرہیز کیا۔ ہم نے نہیں چھوڑا۔

ان دو عورتوں نے جانا۔

## فصل (۲)

## فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع معروف، فعل ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا مختصر قاعدہ گردان کے بعد بیان ہوگا۔

## فعل مضارع کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل مضارع معروف	بحث اثبات فعل مضارع مجہول	بحث نفی فعل مضارع معروف	بحث نفی فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب	يُفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	يُفْعَلَانِ	يُفْعَلَانِ	لَا يَفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلَانِ
جمع مذکر غائب	يُفْعَلُونَ	يُفْعَلُونَ	لَا يَفْعَلُونَ	لَا يُفْعَلُونَ
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تَفْعَلُ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ نہیں کی جاتی یا نہیں جائے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	يُفْعَلْنَ	يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تَفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ

صیغہ	بحث اثبات فعل	بحث اثبات فعل	بحث نفی فعل	بحث نفی فعل
مضارع معروف	مضارع مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	مضارع مجهول
جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُونَ	تَفْعَلُونَ	لَا تَفْعَلُونَ	لَا تَفْعَلُونَ
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِينَ	تَفْعَلِينَ	لَا تَفْعَلِينَ	لَا تَفْعَلِينَ
کرتی ہے یا کرے گی	کرتی ہے یا کرے گی	کرتی ہے یا کرے گی	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی
تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ
واحد	أَفْعُلْ	أَفْعُلْ	لَا أَفْعُلْ	لَا أَفْعُلْ
مذکر و مؤنث	کرتا ہوں یا کروں گا	کرتا ہوں یا کروں گا	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کرتا ہوں	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کرتا ہوں
متکلم	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد
یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت
تثنیہ و جمع	نَفْعُلْ	نَفْعُلْ	لَا نَفْعُلْ	لَا نَفْعُلْ
مذکر و مؤنث	کرتے ہیں یا کریں گے	کرتے ہیں یا کریں گے	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرتے ہیں	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرتے ہیں
متکلم	ہم دو مرد یا دو عورتیں	ہم دو مرد یا دو عورتیں	ہم دو مرد یا دو عورتیں	ہم دو مرد یا دو عورتیں
یا سب مرد	یا سب مرد	یا سب مرد	یا سب مرد	یا سب مرد
یا سب عورتیں	یا سب عورتیں	یا سب عورتیں	یا سب عورتیں	یا سب عورتیں

قاعدہ: ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں میں سے لگا دو، وہ چار حرف یہ ہیں: ”الف، تا، یا، نون“ کہ مجموعہ انکا ”اَتَيْنَ“ ہے، ان چار حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں۔ ”الف“ صرف ایک صیغہ واحد مذکر مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے، اور ”تا“، آٹھ صیغوں میں، یعنی تین مذکر حاضر، تین مؤنث حاضر، دو مؤنث غائب، اور ”یا“ مذکر غائب

کے تین صیغوں اور جمع مؤنث غائب میں، اور ”نون“ متثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم کے شروع میں لگا دو۔

مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگا دو، وہ پانچ یہ ہیں:  
واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، متثنیہ و جمع متکلم۔

سات صیغوں میں ”نون اعرابی“ لگا دو، وہ سات صیغے یہ ہیں:  
چار متثنیہ کہ ان میں ”نون اعرابی“ کسور ہوتا ہے، اور دو جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں ”نون اعرابی“ مفتوح ہوتا ہے، اور ”نون جمع مؤنث“ جیسا کہ ماضی میں آتا ہے مضارع میں بھی آتا ہے۔

### مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامت مضارع کو پیش دید و اگر پیش نہ ہو، اور آخر سے پہلے حرف کو زبردید و اگر زبرد نہ ہو، باقی حالت بدستور رہنے دو، مضارع مجہول بن جائے گا، جیسے: يَضْرِبُ سے يَضْرِبُ، يَسْمَعُ سے يَسْمَعُ، يُكْرِمُ سے يُكْرِمُ اور يَجْتَنِبُ سے يَجْتَنِبُ۔  
فائدہ: مضارع مثبت پر ”لا“ لانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے، جیسے: لَا يَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔



ہیں مضارع کی علامت حرف چار	”تا“ اور ”یا“ و ”نون“ کو کر شمار
ہوتا ہے مجموع چاروں کا ”اَتَيْنَ“	یاد کر لے دل سے تو اے نورِ عین
ہے ”الف“ صرف ایک صیغہ کے لیے	ایسے ہی ”نون“ ایک صیغہ کے لیے
چار صیغوں میں ہے ”یا“ آتا سدا	آٹھ صیغوں کے لیے ہے ”تا“ بنا

پانچ کے آخر میں ضمہ دو لگا ”نونِ اعرابی“ ملاؤ سات جا  
 پھر بنانا ہے اگر ”مجہول“ کو تم علامت پر ہمیشہ ضمہ دو  
 بعد ازاں آخر سے پہلے دو زیر اور باقی رکھو اس کے حال پر  
 ”لا“ اگر مثبت مضارع پر لگے  
 بے شک ولا ریب وہ منفی بنے

## سوالات

- ۱۔ فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر میں پیش آتا ہے؟
- ۲۔ فعل مضارع کے کون کون سے صیغے ہیں جن کے آخر میں ”نونِ اعرابی“ ہوتا ہے؟
- ۳۔ ”نونِ اعرابی“ کون کون سے صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے؟
- ۴۔ افعالِ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا سے کرو:  
 يَجْتَنِبُ. يَكْتُبُ. يَسْمَعُ. يَعْلَمُ. يَمْنَعُ.
- ۵۔ فقراتِ ذیل کے معنی بتاؤ:-  
 لَا يَكْتُبُونَ. يَسْمَعُونَ. تَعْلَمِينَ.  
 يَكْتُبِينَ. نَمْنَعُ. أَتُرْكُ.
- ۶۔ ذیل کے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:  
 ہم لکھتے ہیں۔ وہ سب مرد جانتے ہیں۔ میں روکتا ہوں۔  
 ہم جانتے ہیں۔ وہ سب عورتیں سنیں گی۔ تو ایک عورت روکے گی۔  
 تم دو مرد لکھو گے۔ تم دو عورتیں لکھو گی۔ تم سب عورتیں سنو گی۔  
 ہم روکتے ہیں۔ میں ایک عورت سنوں گی۔ وہ دو عورتیں لکھتی ہیں۔  
 تم سب مرد چھوڑتے ہو۔



## فصل (۳)

نفی تاکید ب ”لَنْ“ ونفی جہد ب ”لَمْ“ کی گردان

صیغہ	بحث نفی تاکید ب ”لَنْ“ در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید ب ”لَنْ“ در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی جہد ب ”لَمْ“ در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی جہد ب ”لَمْ“ در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَنْ يُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَمْ يَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ يُفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
ثانیہ مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلَا	لَنْ يُفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ يُفْعَلَا
جمع مذکر غائب	لَنْ يَفْعَلُوا	لَنْ يُفْعَلُوا	لَمْ يَفْعَلُوا	لَمْ يُفْعَلُوا
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
ثانیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	لَنْ يَفْعَلْنَ	لَنْ يُفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلْ ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلْ ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
ثانیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا

صیغہ	بحث نفی تاکید بـ ”لَنْ“ در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد بـ ”لَمْ“ در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد بـ ”لَمْ“ در فعل مستقبل مجهول
جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوا	لَمْ تَفْعَلُوا	لَمْ تَفْعَلُوا
واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلِي نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ أَفْعَلْ	لَمْ أَفْعَلْ	لَمْ أَفْعَلْ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ نَفْعَلْ	لَمْ نَفْعَلْ	لَمْ نَفْعَلْ نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں یا سب مرد یا سب عورتوں نے

قاعدہ ۱: ”لَنْ“ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ اور واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں آخری حرف پر بجائے پیش کے زبردے دو، اور سات صیغوں میں سے ”نونِ اعرابی“ گرا دو، اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے ”نون“ کو رہنے دو، بحث نفی تاکید بـ ”لَنْ“ بن جائے گی۔

”لَنْ“ فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

قاعدہ ۲: ”لم“ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ، اور جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے ان سب میں بجائے پیش کے جزم دے دو، اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يَسْمَعْ، اور اگر حرفِ علت ہو تو اسکو گرا دو، جیسے: يَدْعُوْهُ سے لَمْ يَدْعُ، اور يَرْمِيْ سے لَمْ يَرْمِ، اور يَخْشَى سے لَمْ يَخْشَ، اور سات صیغوں میں ”نونِ اعرابی“ گرا دو، اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے ”نون“ کو رہنے دو، بحث نفی بـ ”لم“ بن جائے گی۔

”لم“ فعلِ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔



”لن“ مضارع پر لگائے تو اگر پانچ صیغوں میں کرے گا وہ زبر ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمہ تھا اب بجائے ضمہ کے فتح ہوا ”نونِ اعرابی“ کو دیتا ہے گرا سات صیغوں میں وہ بے روئے وریا

اور مضارع کو ہے دیتا بے گماں

خاص مستقبل کے معنی اے جواں

”لم“ مضارع پر اگر آجائے گا جزم دے گا پانچ صیغوں کو سدا ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھے ”لم“ کے آجانے سے اب ساکن ہوئے ”نونِ اعرابی“ گر آئے سات جا اور مضارع کو ہے دیتا بے خطر ماضی منفی کے معنی اے پسر حرفِ علت ہووے آخر میں اگر ”لم“ لگائے جب تو اسکو دور کر

حرفِ علت تین ہیں اے نیک رائے

اور ہے مجموعہ ان تینوں کا ”وائے“

## سوالات

- ۱۔ ”لَنْ“ و ”لَمْ“ لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا؟
- ۲۔ الفاظ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا سے کرو:  
لَنْ يَجْتَنِبَ. لَنْ يَسْمَعَ. لَمْ يَكْتُبَ. لَمْ يَعْلَمْ.
- ۳۔ ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ:  
لَنْ يَفْعَلُوا. لَمْ يَفْعَلُوا. لَنْ أَسْمَعَ.  
لَمْ يَجْتَنِبُوا. لَمْ يُتْرَكْنَ.
- ۴۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:  
میں ہرگز نہیں لکھوں گا۔ وہ ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔  
تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا۔ تم سب مرد نہیں چھوڑے جاؤ گے۔  
ہم نے نہیں لکھا۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں سنے گی۔  
تو ایک عورت نے نہیں سنا۔ تم سب عورتیں ہرگز نہیں چھوڑی جاؤ گی۔  
تم سب عورتیں نہیں چھوڑی گئیں۔

## فصل (۴)

## لام تاکید بانون تاکید کی گردان

صیغہ	لام تاکید بانون اُثْقِلَہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون اُثْقِلَہ در فعل مستقبل مجهول	لام تاکید بانون اُثْقِلَہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون اُثْقِلَہ در فعل مستقبل مجهول
واحد مذکر غائب	لَيُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد
ثانیہ مذکر غائب	لَيُفْعَلَنَّ ---	لَيُفْعَلَنْ ---	لَيُفْعَلَنَّ ---	لَيُفْعَلَنْ ---
جمع مذکر غائب	لَيُفْعَلَنَّ ---	لَيُفْعَلَنْ ---	لَيُفْعَلَنَّ ---	لَيُفْعَلَنْ ---
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت
ثانیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ ---	لَتَفْعَلَنْ ---	لَتَفْعَلَنَّ ---	لَتَفْعَلَنْ ---
جمع مؤنث غائب	لَيُفْعَلَنَّ ---	لَيُفْعَلَنْ ---	لَيُفْعَلَنَّ ---	لَيُفْعَلَنْ ---
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد
ثانیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ---	لَتَفْعَلَنْ ---	لَتَفْعَلَنَّ ---	لَتَفْعَلَنْ ---
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ---	لَتَفْعَلَنْ ---	لَتَفْعَلَنَّ ---	لَتَفْعَلَنْ ---

صیغہ	لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ
	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کی جائے گی	ضرور ضرور کرے گی	ضرور ضرور کی جائے گی
	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت	تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَائِ	لَتَفْعَلْنَائِ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا فَعْلَنَّ	لَا فَعْلَنَّ	لَا فَعْلَنَّ	لَا فَعْلَنَّ
	ضرور ضرور کروں گا	ضرور ضرور کیا جاؤں گا	ضرور ضرور کروں گا	ضرور ضرور کیا جاؤں گا
	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد	میں ایک مرد
	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت	یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ
	ضرور ضرور کریں گے	ضرور ضرور کیے جائیں گے	ضرور ضرور کریں گے	ضرور ضرور کیے جائیں گے
	ہم دوسرا یا دو عورتیں	ہم دوسرا یا دو عورتیں	ہم دوسرا یا دو عورتیں	ہم دوسرا یا دو عورتیں
	یا سب مرد	یا سب مرد	یا سب مرد	یا سب مرد
	یا سب عورتیں	یا سب عورتیں	یا سب عورتیں	یا سب عورتیں

قاعدہ: ”نون تاکید“ دو طرح کا ہوتا ہے: (۱) نون ثقیلہ (۲) نون خفیفہ۔

۱۔ نون ثقیلہ: نون مشد کو کہتے ہیں۔

۲۔ نون خفیفہ: نون ساکن کو کہتے ہیں۔

”نون ثقیلہ“ چودہ صیغوں میں آتا ہے، ”نون خفیفہ“ صرف آٹھ صیغوں میں، باقی چھ صیغوں

میں جن میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے ”الف“ ہے، نہیں آتا۔

”لام تاکید“ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ ”بحث لام تاکید بانونِ ثقیلہ“ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں ”لام تاکید“ اور آخر میں ”نونِ ثقیلہ“ لگا دو، اور سات صیغوں سے ”نونِ اعرابی“، گردو، جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے ”یا“ دور کر دو۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے ”الف“ بڑھا دو تا کہ ”نونِ جمع مؤنث“ اور ”نونِ ثقیلہ“ کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیل نہ ہو جائے، اس ”الف“ کو ”الفِ فاصل“ کہتے ہیں، کیوں کہ یہ ”نونِ جمع مؤنث“ اور ”نونِ تاکید“ کو جدا کر دیتا ہے۔

”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے چھ صیغوں میں یعنی چار تشنیہ اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں ”الف“ ہوتا ہے، اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے پیش ہوتا ہے، اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے، اور باقی واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں ”نونِ ثقیلہ“ سے پہلے زبر ہوتا ہے۔ ”الف“ کے بعد ”نونِ ثقیلہ“ مکسور ہوتا ہے اور باقی تمام صیغوں میں مفتوح۔

”نونِ خفیفہ“ کا بھی وہی قاعدہ ہے جو ”نونِ ثقیلہ“ کا ہے، صرف ساکن اور مشدّد کا فرق ہے۔



اب بیاں کرتا ہوں تم سے قاعدا	”لام تاکید“ اور ”نونِ تاکید“ کا
”نونِ تاکیدی“ کی اوّل قسم دو	تم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو
بعد ازاں صیغہ بنانے کا طریق	سن لو مجھ سے دل لگا کر اے رفیق

”لام“ کو تاکید کے اے با وفا  
 ”نون“ کو تاکید کے آخر میں لا  
 پھر مذکر جمع سے تو بالیقین  
 ”واؤ“ سے پہلے جو ضمہ ہے یہاں  
 صیغہ واحد مؤنث میں جو ”یا“  
 قبل ”یا“ کے ہے جو ”یا“ کسرہ لگا  
 پھر مؤنث جمع میں اے با خبر  
 ہے ”الف فاصل“ کا یہ اک فائدہ  
 پیشتر ”نون ثقیلہ“ کے مدام  
 اور مذکر جمع میں اے ہوشیار  
 واحد حاضر میں مؤنث کے تو جان  
 پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب  
 حال اب ”نون ثقیلہ“ کا سنو  
 اور باقی سارے صیغوں میں عزیز  
 قاعدہ تو کر دیا ہم نے تمام  
 چودہ صیغے ہیں ”ثقیلہ“ کے لیے  
 یعنی جس جا پر ”الف“ موجود ہو  
 ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیاں

ابتدا میں دو مضارع کے لگا  
 سات جا سے ”نون اعرابی“ گرا  
 دور کر دے ”واؤ“ کو اے ہم نشیں  
 باقی رکھ اُس کو اُسی جا ہر زماں  
 آتی ہے اُس کو بھی دے فوراً اڑا  
 دور کرنا ہے نہیں اس کا روا  
 بعد ”نون فاصل“ ”الف“ ایزاد کر  
 کرتا ہے ”نونوں“ کو آپس میں جدا  
 آتا ہے چھ جا ”الف“ اے نیک نام  
 ”نون“ سے پہلے جو ضمہ بے غبار  
 ”نون“ سے پہلے ہو کسرہ کا نشان  
 ہوتا ہے مفتوح تم کر لو حساب  
 بعد ”الف“ کے دائما مکسور ہو  
 ہوتا ہے مفتوح تم کر لو تمیز  
 اور سن لو بات تم اے خوش کلام  
 آٹھ ہیں ”نون خفیفہ“ کے لیے  
 واں خفیفہ کا نشان نابود ہو  
 سخت مشکل ”صرف“ میں اے مہرباں

نظم سے لیکن وہ آساں ہو گیا

پس کرو تم واسطے میرے دُعا



## سوالات

- ۱۔ افعال سابقہ یَجْتَنِبُ، يَسْمَعُ، يَتْرُكُ وغیرہ سے ”نونِ ثقیلہ و خفیفہ“ کی گردان کرو۔
  - ۲۔ لَيَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَنَّ، لَيَفْعَلَنَّ مضارع کے کون کون سے صیغے سے اور کس طرح بنائے گئے ہیں؟
  - ۳۔ تَفْعَلَنَّ، تَفْعَلُونَ، يَفْعَلَنَّ، أَفْعَلُ سے ”لامِ تاکید با نونِ تاکید ثقیلہ و خفیفہ“ بناؤ۔
  - ۴۔ وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے ”نونِ اعرابی“ گرایا جاتا ہے؟
  - ۵۔ ”الف فاصل“ کسے کہتے ہیں؟
  - ۶۔ لَيَجْتَنِبَنَّ، لَتَعْلَمَنَّ، لَنَسْمَعَنَّ، لَتَتْرُكَنَّ کا اردو میں ترجمہ کرو۔
  - ۷۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:
- ہم ضرور ضرور لکھیں گے۔ وہ دو مرد ضرور ضرور روکیں گے۔  
 تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کرو گی۔ وہ سب مرد ضرور ضرور جائیں گے۔  
 تم دو عورتیں ضرور ضرور سنو گی۔ وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائیگی۔  
 میں ایک مرد ضرور ضرور سنوں گا۔ وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائیں گی۔

## فصل (۵)

## امر کی گردان

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیْفَعْلُ	لِیْفَعْلُ	لِیْفَعْلُ	لِیْفَعْلُ	لِیْفَعْلُ	لِیْفَعْلُ
	چاہیے کہ کرے	چاہیے کہ کرے	چاہیے کہ ضرور کرے	چاہیے کہ ضرور کیا جائے	چاہیے کہ ضرور کرے	چاہیے کہ ضرور کیا جائے
	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد
ثانیہ مذکر غائب	لِیْفَعْلَا	لِیْفَعْلَا	لِیْفَعْلَانِ	لِیْفَعْلَانِ	--	--
جمع مذکر غائب	لِیْفَعْلُوا	لِیْفَعْلُوا	لِیْفَعْلُوْا	لِیْفَعْلُوْا	--	--
واحد مؤنث غائب	لِتَفَعَّلْ	لِتَفَعَّلْ	لِتَفَعَّلْ	لِتَفَعَّلْ	لِتَفَعَّلْ	لِتَفَعَّلْ
	چاہیے کہ کرے	چاہیے کہ کرے	چاہیے کہ کی جائے	چاہیے کہ ضرور کرے	چاہیے کہ ضرور کرے	چاہیے کہ ضرور کی جائے
	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت
ثانیہ مؤنث غائب	لِتَفَعَّلَا	لِتَفَعَّلَا	لِتَفَعَّلَانِ	لِتَفَعَّلَانِ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِیْفَعْلُنَّ	لِیْفَعْلُنَّ	لِیْفَعْلُنَّ	لِیْفَعْلُنَّ	--	--
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ	اِفْعَلْ	اِفْعَلْ	اِفْعَلْ	اِفْعَلْ	اِفْعَلْ
	کر تو ایک مرد	کر تو ایک مرد	کیا جائے تو ایک مرد	کیا جائے تو ایک مرد	کیا جائے تو ایک مرد	کیا جائے تو ایک مرد
ثانیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	اِفْعَلَا	اِفْعَلَانِ	اِفْعَلَانِ	--	--

قاعدہ: امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں، امر معروف کو مضارع معروف سے اور امر مجہول کو مضارع مجہول سے، غائب کو غائب سے، حاضر کو حاضر سے اور متکلم کو متکلم سے، یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے اسی صیغہ سے بنائیں گے۔ اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

امرِ غائب معروف: بنایا جاتا ہے مضارع غائب معروف سے۔  
 امرِ غائب مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع غائب مجہول سے۔  
 امرِ حاضر مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع حاضر مجہول سے۔  
 امرِ متکلم معروف: بنایا جاتا ہے مضارع متکلم معروف سے۔  
 امرِ متکلم مجہول: بنایا جاتا ہے مضارع متکلم مجہول سے۔

ان سب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں ”لام مکسور“ لگا دو، اور آخر سے ساکن کر دو، اگر ”نونِ اعرابی“ ہو تو اس کو گرا دو، اور ”نونِ جمع مؤنث“ کو رہنے دو، اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبُ، اور يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبُ، اور تُضْرَبُ سے لَتَضْرَبُ، اور أُضْرَبُ سے لِأُضْرَبُ، اور يَضْرَبَانِ سے لِيَضْرِبَا، اور يَضْرِبْنَ سے لِيَضْرِبْنِ۔ اور اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دو، جیسے: يَدْعُوْا سے لِيَدْعُوا، اور يَوْمِيْ سے لِيَوْمِيْ، اور يَخْشَى سے لِيَخْشَى۔

### امر حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ

یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے علامتِ مضارع ”تا“ گرا دینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر سے ساکن کر دو، اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: تَعْلَمُ سے عَلِمَ، اور تَضَعُ سے ضَعُ۔

اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے: تَقِيْ سے قِ۔

اگر علامتِ مضارع دُور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو ”عینِ کلمہ“ کو دیکھو: اگر ”عینِ کلمہ“ مفتوح ہے یا مکسور ہے تو ”ہمزہ وصل مکسور“ شروع میں لگا دو، اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: تَسْمَعُ سے اِسْمَعُ، اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبُ، اور اگر حرفِ علت ہو تو گرا دو،

جیسے: تَرْمِي سے اِرم، اور تَخْشٰی سے اِخْش.

اگر ”عینِ کلمہ“ مضموم ہے تو ”ہمزہ وصل مضموم“ شروع میں لگا دو اگر حرفِ علت نہ ہو، جیسے: تَنْصُرُ سے اَنْصُر.

اور اگر حرفِ علت ہو تو اسکو گرا دو، جیسے: تَدْعُو سے اُدْع.

فائدہ ۱: ”نونِ جمع مَوْنُث“ باقی رہتا ہے اور ”نونِ اعرابی“ گرا دیا جاتا ہے۔

فائدہ ۲: ”نونِ ثقیلہ وخفیفہ“ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے، لیکن اس میں ”لامِ تاکید“ نہیں لگایا جاتا۔

فائدہ ۳: ”لامِ تاکید“ مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ”ضرور“، ”لامِ امر مکسور“ ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ”چاہیے کہ“۔

فائدہ ۴: ”ہمزہ وصل“ وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے مل جائے اور پڑھنے میں نہ آئے، مگر لکھنے میں باقی رہے جیسے: فَاطِلْبُ، ثُمَّ اَطْلُبُ.

### ﴿نظم﴾

”تا“ مضارع سے تو پہلے دُور کر	حرفِ اوّل پر پھر اس کے کر نظر
گر ہو اُس پر کوئی حرکت اے فتا	کردے آخر سے تو ساکن بے خطا
گر علامت کو گرا کر مہرباں	حرفِ اوّل پر سکوں ہووے عیاں
”عین“ پر صیغے کے پھر کر لو نظر	زیر رکھتا ہے یا اُس پر ہے زبر
گر زبر یا زیر ہو اُس پر جناب	دو لگا ”مکسور ہمزہ“ تم شباب
”عین“ صیغہ کا اگر مضموم ہو	”ہمزہ“ بھی مضموم تم زائد کرو
یہ ہوا معروف حاضر کا بیاں	یاد کر لو خوب اس کو بر زباں

اور جتنے صیغے ہیں اس کے سوا قاعدہ اُن کا ہے بالکل ہی جدا  
پس علامت باقی رکھ اے ہمام ابتدا میں دو لگا ”مکسور لام“  
ہاں یہ واجب جان تو اے با حیا ہوتا ہے آخر سے ساکن دامنما  
حرف علت ہووے آخر میں اگر  
دور کردو اس کو تم اے خوش سیر

## سوالات

- ۱۔ اِسْمَعُ، اُكْتُبْ، اِجْتَنِبْ سے امر کی پوری گردان کرو۔
- ۲۔ ”لام تاکید“ اور ”لام امر“ میں کیا فرق ہے؟
- ۳۔ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔
- ۴۔ ”ہمزہ وصل“ کسے کہتے ہیں؟
- ۵۔ فقرات ذیل کے معنی بیان کرو:  
لِيَكْتُبُوا. اَتْرُكُوا. لَتَعْلَمَنَّ. اِمْنَعَنَّ. لَا كُتِبَنَّ.  
اَعْلَمُوا. لِيَمْنَعَنَّ. اَتْرُكَنَّ. لِيَسْمَعَنَّ. لِيَتْرُكُوا.
- ۶۔ ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو:  
تم لوگ لکھو۔ تم لوگ ضرور لکھو۔  
تم دو مرد ضرور روکو۔ تو ایک عورت چھوڑ۔  
چاہیے کہ وہ دو عورتیں سنیں۔ چاہیے کہ ہم ضرور چھوڑیں۔  
تم سب عورتیں سنو۔ تم سب عورتیں ضرور سنو۔  
تو ایک مرد روک۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور روکیں۔  
چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور پرہیز کریں۔

نہی کی گردان

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد	لَا يَفْعَلُ	لَا يُفَعِّلُ	لَا يَفْعَلُ	لَا يُفَعِّلُ	لَا يَفْعَلُ	لَا يُفَعِّلُ
مذکر غائب	نہ کرے	ہرگز نہ کرے	نہ کرے	ہرگز نہ کرے	نہ کرے	ہرگز نہ کرے
	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد	وہ ایک مرد
ثانیہ	لَا يَفْعَلَا	لَا يُفَعِّلَانِ	لَا يَفْعَلَا	لَا يُفَعِّلَانِ	لَا يَفْعَلَا	لَا يُفَعِّلَانِ
مذکر غائب	نہ کریں	ہرگز نہ کیے	نہ کیے جائیں	ہرگز نہ کرے	ہرگز نہ کیے	ہرگز نہ کیے
	وہ دو مرد	وہ دو مرد	وہ دو مرد	وہ دو مرد	وہ دو مرد	وہ دو مرد
جمع	لَا يَفْعَلُوا	لَا يُفَعِّلُوا	لَا يَفْعَلُوا	لَا يُفَعِّلُوا	لَا يَفْعَلُوا	لَا يُفَعِّلُوا
مذکر غائب	نہ کریں	ہرگز نہ کریں	نہ کیے جائیں	ہرگز نہ کریں	ہرگز نہ کیے	ہرگز نہ کریں
	وہ سب مرد	وہ سب مرد	وہ سب مرد	وہ سب مرد	وہ سب مرد	وہ سب مرد
واحد	لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَنَّ
مؤنث غائب	نہ کرے	ہرگز نہ کرے	نہ کی جائے	ہرگز نہ کرے	ہرگز نہ کی جائے	ہرگز نہ کی جائے
	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت	وہ ایک عورت
ثانیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِ
	--	--	--	--	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَ
	--	--	--	--	--	--
واحد	لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَنَّ
مذکر حاضر	نہ کر	ہرگز نہ کرے	نہ کیا جائے	ہرگز نہ کرے	نہ کیا کیا جائے	ہرگز نہ کیا کیا جائے
	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد	تو ایک مرد

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلُونِ	لَا تَفْعَلُونِ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلِي
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا
جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَفْعَلُ	لَا أَفْعَلُ	لَا أَفْعَلَنَّ	لَا أَفْعَلَنَّ	لَا أَفْعَلَنَّ	لَا أَفْعَلَنَّ
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَفْعَلُ	لَا نَفْعَلُ	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنَّ



قاعدہ: مضارع مثبت کے شروع میں ”لائے نہی“ لگا دو، اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے اُن کو جزم دے دو، اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے: لَا تَضْرِبْ، لَا تَسْمَعُ، لَا تَنْصُرْ، اور اگر حرفِ علت ہو تو گرا دو جیسے: لَا تَدْعُ، لَا تَرْمِ، لَا تَخْشَ، اور سات جگہ سے ”نونِ اعرابی“ گرا دو اور ”نونِ جمع مؤنث“ کو رہنے دو۔

”نونِ ثقیلہ و خفیفہ“ جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی لایا جاتا ہے، لیکن امر کی طرح ”لامِ تاکید“ یہاں بھی نہیں آتا۔



کر کے ساکن تو مضارع کو انہی ابتدا میں دے لگا ”لائے نہی“  
حرفِ علت گر ہو آخر میں عیاں باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشان  
”نونِ اعرابی“ گرا تو مثلِ امر  
یاد کر لے قاعدہ ہے مختصر

### سوالات

- ۱۔ لَا يَجْتَنِبُ، لَا يَتْرُكُ، لَا يَمْنَعُ سے پوری گردان کرو۔
- ۲۔ فقراتِ ذیل کا ترجمہ اردو میں کرو:  
لَا تَمْنَعُوا. لَا يَتْرُكُنْ. لَا يَجْتَنِبَانِ. لَا تَمْنَعِي.  
لَا تَتْرُكْنَ. لَا تَتْرُكْنَانِ. لَا تَعْلَمَنَّ.
- ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:  
تو ایک عورت ہرگز نہ روک۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں۔  
میں ہرگز نہ ہیز نہ کروں۔ تم لوگ ہرگز نہ روکو۔  
وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں۔

فائدہ: اب ہم نفی تاکید بـ ”لن“، لام تاکید بانون تاکید، امر بانون تاکید، نہی بانون تاکید کا فرق بیان کرتے ہیں۔ اگر طالب علم نے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردانیں یاد ہو کر ترجمہ کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی، وباللہ التوفیق:

لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد۔
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد۔
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد۔
لَيَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد۔

### اردو میں ترجمہ کرو

لَنْ أَضْرِبَ	لَا أَضْرِبَنَّ	لَا أَضْرِبَنَّ	لَا أَضْرِبَنَّ
لَيَسْمَعَنَّ	لَنْ يَسْمَعَ	لَا يَسْمَعَنَّ	لَا يَسْمَعَنَّ
لَا تَسْمَعَنَّ	لَمْ تَمْنَعْ	لَمْ تَمْنَعْ	لَمْ تَمْنَعْ

### عربی میں ترجمہ کرو

ہرگز نہیں سنیں گی وہ سب عورتیں۔	ہرگز نہ سنیں وہ سب عورتیں۔
ضرور ضرور سنیں گی وہ سب عورتیں۔	چاہیے کہ ضرور سنیں وہ سب عورتیں۔
ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد۔	ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد۔
ضرور ضرور چھوڑو گے تم سب مرد۔	ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد۔
چاہیے کہ ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد۔	

## فصل (۷)

## اسم فاعل

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اُس کو ”اسم فاعل“ کہتے ہیں، جیسے: فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)، فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)۔

صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ
واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُونَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
کرنے والا	کرنے والے	کرنے والے	کرنے والی	کرنے والی	کرنے والی
ایک مرد	دو مرد	سب مرد	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں

قاعدہ: جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آئے گا، جیسے: نَصَرَ سے نَاصِرٌ، ضَرَبَ سے ضَارِبٌ، سَمِعَ سے سَامِعٌ۔

اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ ”میم مضموم“ لگاؤ، اور آخر سے پہلے حرف کو زید دے دو اگر زیر نہ ہو، اور آخری حرف پر تین لگا دو، جیسے: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ، يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ اور يَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ۔



اسم فاعل کا سنو اب قاعدہ اور اٹھاؤ اس سے کامل فائدہ  
ہو سہ حرفی ماضی جب اے خوش سیر تم بناؤ فَاعِلٌ کے وزن پر

حرف اس میں گرہوں زائد تین سے اسم فاعل پھر مضارع سے بنے  
 جو علامت ہو مضارع کی دلا باقی رکھنا ہے نہیں اُس کا روا  
 پس گرا دو اُس کو تم بے خوف و بیم اور لگا دو اس کی جا ”مضموم میم“  
 قبل آخر حرف کے تم زیر دو  
 اور بڑھا آخر میں دو تنوین کو

## سوالات

- ۱۔ سَامِعٌ، مُجْتَنِبٌ، مُتَّصِرٌ، مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو۔
  - ۲۔ عَالِمُونَ، مُجْتَنِبَةٌ، تَارِكَاتٌ، مَانِعَانِ کے معنی بتاؤ۔
  - ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو:
- |                        |                            |
|------------------------|----------------------------|
| دو عورتیں چھوڑنے والی۔ | سب عورتیں پرہیز کرنے والی۔ |
| دو مرد لکھنے والے۔     | سب مرد روکنے والے۔         |
| ایک عورت سننے والی۔    | دو عورتیں پرہیز کرنے والی۔ |
| دو مرد سننے والے۔      | سب عورتیں روکنے والی۔      |

## فصل (۸)

## اسم مفعول

جو لفظ اُس آدمی یا چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہو اُس کو ”اسم مفعول“ کہتے ہیں۔  
گردان یہ ہے:

صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ	صیغہ
واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
مَفْعُولٌ	مَفْعُولَانِ	مَفْعُولُونَ	مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَتَانِ	مَفْعُولَاتٌ
کیا ہوا	کیے ہوئے	کیے ہوئے	کی ہوئی	کی ہوئی	کی ہوئی
ایک مرد	دو مرد	سب مرد	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں

قاعدہ: جب ماضی سے حرفی ہو تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُولٌ کے وزن پر آئے گا، جیسے:  
نَصَرَ سے مَنْصُورٌ، ضَرَبَ سے مَضْرُوبٌ، سَمِعَ سے مَسْمُوعٌ.  
اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بناؤ کہ  
علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ ”میم مضموم“ لگاؤ، اور آخر میں تنوین بڑھا دو، جیسے:  
يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ، يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ، يُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ.



اسم مفعول اب بنانا ہے اگر قاعدہ اس کا بھی سن اے نام ور  
یاد رکھ یہ کہ سہ حرفی ماضی سے آتا ہے وہ وزن پر مَفْعُولٌ کے  
ہو اگر ماضی سہ حرفی سے مزید پھر مضارع سے بنا تو اے سعید

پر مضارع بھی وہ جو مجہول ہو کام میں لانا نہ یاں معروف کو  
 دو مضارع کی علامت کو گرا ضمہ والا ”میم“ دو اس جا لگا  
 اور پھر آخر میں دو تنوین بڑھا  
 اسم مفعول اس طرح بن جائے گا

### سوالات

- ۱۔ مَجْتَنَّبٌ، مَسْتَنْصَرٌ، مُتَقَبِّلٌ کی پوری گردان کرو۔
- ۲۔ الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ:  
 مَسْمُوعُونَ. مَعْلُومَاتٌ. مَتْرُوكَةٌ. مَنْصُورَانِ.
- ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو:  
 ماری ہوئی ایک عورت۔ چھوڑی ہوئی دو عورتیں۔  
 مدد کیے ہوئے سب مرد۔

## فصل (۹)

## اسم تفضیل

جو لفظ کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے اس کو ”اسم تفضیل“ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:

صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مذکر
أَفْعَلُ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلُونَ	أَفْعَالُ
زیادہ کرنے والا ایک مرد	زیادہ کرنے والے دو مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد
صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	صیغہ جمع مؤنث
فُعْلَى	فُعْلَيَانِ	فُعْلَيَاتُ	فُعْلٌ
زیادہ کرنے والی ایک عورت	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں

قاعدہ: اسم تفضیل واحد مذکر ہمیشہ أَفْعَلُ کے وزن پر بناو، اور واحد مؤنث فُعْلَى کے وزن پر۔ جیسے: أَكْبَرُ كُبْرَى، أَصْغَرُ صُغْرَى۔ جب ماضی سے حرفی نہ ہوگا اسم تفضیل نہیں آئے گا۔



وزن ہیں دو افعال تفضیل کے      أَفْعَلُ واحد مذکر کے لیے  
 اور مؤنث کے لیے فُعْلَى ہوا      یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھ دیا  
 افعال تفضیل میں یہ شرط جان      تین حرفی ماضی ہواے خوش بیاں  
 گر ثلاثی ہو مجرد کے سوا

ایک بھی صیغہ نہ اُس کا آئے گا

## سوالات

- ۱۔ اَسْمَعُ، اَمْنَعُ، اَعْلَمُ سے اسم تفضیل کی پوری گردان کرو۔
  - ۲۔ اَعْلَمُونَ، سَمْعِيَّاتُ، اَضَارِبُ کے معنی بتاؤ۔
  - ۳۔ ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ:
- زیادہ سننے والے دو مرد۔      زیادہ مارنے والی دو عورتیں۔
- زیادہ جاننے والی سب عورتیں۔      زیادہ سننے والے سب مرد۔



## فصل (۱۰)

## اسم ظرف

جولفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہوا سے ”اسم ظرف“ کہتے ہیں۔ اس کی گردان یہ ہے:

صیغہ جمع	صیغہ تثنیہ	صیغہ واحد
مَفَاعِلُ	مَفْعَلَانِ	مَفْعَلٌ
سب وقت یا سب جگہ کام کرنے کی	دو وقت یا دو جگہ کام کرنے کی	ایک وقت یا ایک جگہ کام کرنے کی

قاعدہ: سہ حرفی ماضی کے ظرف کو مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ ”میم مفتوح“ لگاؤ، اور ”عین کلمہ“ اگر مضموم ہو تو اس کو زبر دے دو، ورنہ اس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کرو، جیسے: يَنْصُرُ سے مَنْصُرٌ، يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔ جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اسم ظرف و اسم مفعول دونوں ایک طرح کے ہوں گے۔



لکھتا ہوں اب میں زروئے علم صرف صاف اور واضح طریق اسم ظرف  
 بنتا ہے فعل مضارع سے یہ اسم اور ہمیشہ ہوتی ہیں اس کی دو قسم  
 ایک ہے ظرفِ مکاں اے خوش لقا دوسرا ظرفِ زماں بے خطا  
 آتا ہے وہ ایک ہی صیغہ مگر دونوں قسموں کے لیے اے باہنر  
 پس علامت کو گرا کر دائما فتح والا ”میم“ دو اُس جا لگا  
 ”عین“ پر صیغہ کے پھر کر لو نظر ضمہ ہے اُس پر یا کسرہ یا زبر

دو زبر تم ”عین“ پر گر ضمہ ہو      ورنہ اُس کے حال پر ہی چھوڑ دو  
 کر کے آخر حرف سے ضمہ کو دور      دو بڑھا تنوین کو تم بالضرور  
 ایک ماضی تین حرفی کے سوا  
 اسم مفعول اور ظرف ایک آئے گا

### سوالات

- ۱۔ مَضْرِبٌ، مَنْصَرٌ، مَقْتُلٌ سے اسم ظرف کی گردان کرو۔
- ۲۔ مَضَارِبٌ، مَسَاجِدُ، مَدَارِسُ کے معنی بتاؤ۔
- ۳۔ ان کی عربی بتاؤ:  
 دو جگہ مارنے کی۔      دو زمانے مدد کرنے کے۔

## فصل (۱۱)

## اسم آلہ

جو لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اُسے ”اسم آلہ“ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے:

واحد	ثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَالٌ
ایک آلہ کرنے کا	دو آلے کرنے کے	سب آلے کرنے کے
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَالٌ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالٌ

قاعدہ: اسم آلہ مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے:

- ۱۔ علامت مضارع کو دور کر کے ”میم مکسور“ لگا دو، اور ”عین کلمہ“ کو زبردے دو اگر زیر نہ ہو، اور آخری حرف پر تنوین بڑھا دو۔
- ۲۔ یہ کہ اس پہلی صورت کے آخر میں ”تا“ زیادہ کرو۔
- ۳۔ یہ کہ علامت مضارع کی جگہ ”میم مکسور“ لگا کر ”عین کلمہ“ کے بعد ”الف“ زیادہ کرو، اور آخر میں تنوین کا اضافہ کرو، جیسے: يَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (پہلی صورت)، مِضْرَبَةٌ (دوسری صورت)، مِضْرَابٌ (تیسری صورت)۔



تین صیغے اسم آلہ کے تو جان  
مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ، مِفْعَالٌ مان  
اسم آلہ میں بھی مثل اسم ظرف  
شرط ہے یہ ماضی کے ہوں تین حرف  
گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا  
اسم آلہ کا نہ صیغہ آئے گا

## سوالات

- ۱۔ مِضْرَبٌ، مِفْتَاحٌ، مِقْرَاضٌ سے اسم آلہ کی گردان کرو۔
- ۲۔ مِسمَعٌ، مَنَاصِرٌ، مَفَاتِيحُ کے معنی بتاؤ۔
- ۳۔ ان کی عربی بتاؤ:  
دو آلے سننے کے۔ سب آلے مارنے کے۔

﴿علم الصرف کا پہلا حصہ ختم ہوا﴾

# علم الصرف

## حصہ دوم

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا.

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم پر ہیں:

۱۔ ثلاثی ۲۔ رباعی

ثلاثی: اس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں، جیسے: ضَرَبَ، نَصَرَ.

رباعی: وہ ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں، جیسے: بَعَثَ، دَخَرَ.

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں:

۱۔ ثلاثی مجرد

۲۔ ثلاثی مزید فیہ

۱۔ رباعی مجرد

۲۔ رباعی مزید فیہ

مجرد: اُس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو،

جیسے: نَصَرَ، ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے، اور بَعَثَ، دَخَرَ رباعی مجرد ہے۔

مزید فیہ: وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے:

اجْتَنَبَ. اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے، اور تَسَرَّعَ، تَزَنَّدَقَ، رباعی مزید فیہ ہے۔

## ابواب ثلاثی

ثلاثی مجرد کی چھ قسمیں ہیں جس کو چھ ابواب کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ.
۲. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ.
۳. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ.
۴. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ.
۵. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ.
۶. فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ.

باب اول	نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ
بر وزن فَعَلَ يَفْعُلُ	نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُورٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْصَرُ وَالنَّهْيُ
ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور	عَنْهُ لَا تَنْصُرُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ
مضارع میں عین کلمہ مضموم،	مِنْصَرٌ أَفْعَلَ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَنْصَرُ وَالْمُؤْنِثُ
جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ	مِنْهُ نَصْرِي.

مصادر: اَطْلَبَ (ڈھونڈنا)، اَلْدُّخُولُ (داخل ہونا)، اَلْعِبَادَةُ (پوجنا)،  
اَلْقَتْلُ (مار ڈالنا)، اَلتَّرْكُ (چھوڑنا)۔

باب دوم	ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ
بر وزن فَعَلَ يَفْعُلُ	يُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ
ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور	اِضْرِبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبُ الظَّرْفُ مِنْهُ
مضارع میں کسور، جیسے:	مَضْرِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَضْرِبٌ أَفْعَلَ التَّفْضِيلُ
ضَرَبَ يَضْرِبُ	مِنْهُ أَضْرِبُ وَالْمُؤْنِثُ مِنْهُ ضَرْبِي.

مصادر: اَلْغَسْلُ (دھونا)، اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا)، اَلْفَصْلُ (جدا کرنا)،  
اَلْغَلْبُ (غلبہ کرنا)، اَلْجُلُوسُ (بیٹھنا)۔

باب سوم	بروزن فِعْلٌ یَفْعَلُ	صرف
ماضی میں عین کلمہ کسور اور	مضارع میں مفتوح، جیسے:	صغیر
سَمِعَ یَسْمَعُ		
سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَ سَمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوعٌ الْأَمْرُ مِنْهُ		
إِسْمَعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعُ الظَّرْفُ مِنْهُ		
مَسْمَعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَسْمَعٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَسْمَعُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ سَمْعِي.		

مصادر: الْعِلْمُ (جاننا)، الْفَهْمُ (سمجھنا)، الشَّهَادَةُ (گواہی دینا)،  
الْحَمْدُ (تعریف کرنا)، الشَّرْبُ (پینا)۔

باب چہارم	بروزن فِعْلٌ یَفْعَلُ	صرف
ماضی و مضارع میں عین کلمہ	مفتوح، جیسے:	صغیر
فَتَحَ یَفْتَحُ		
فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوحٌ الْأَمْرُ مِنْهُ افْتَحَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِفْتَحٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ افْتَحَ وَالْمَوْثُ مِنْهُ فُتْحِي.		

مصادر: الْمَنْعُ (روکنا)، الصَّبْغُ (رنگنا)،  
الرَّهْنُ (رہن رکھنا)، السِّلْخُ (کھال کھینچنا)۔

باب پنجم	بروزن فِعْلٌ یَفْعَلُ	صرف
ماضی اور مضارع میں عین کلمہ	مضموم، جیسے: کَرُمَ یَکْرُمُ	صغیر
کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا فَهُوَ کَرِيمٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَكْرُمُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِكْرَمٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَكْرُمُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ كُرْمِي.		

مصادر: الْقُرْبُ (نزدیک ہونا)، الْبُعْدُ (دور ہونا)،  
الْكَثْرَةُ (بہت ہونا)، اللَّطْفُ (پاکیزہ ہونا)۔

حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا وَحِسَابًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا وَحِسَابًا فَهُوَ مُحْسُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْسِبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُحْسِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مُحْسَبٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُسْبَى.	صرف صغیر	باب ششم بر وزن فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور، جیسے: حَسِبَ يَحْسِبُ
---	-------------	---

ثلاثی مزید فیہ: دو طرح کی ہوتی ہے:

۱۔ ثلاثی مزید باہمزہ وصل ۲۔ ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل

ثلاثی مزید باہمزہ وصل کے نوباب ہیں، اور وہ یہ ہیں:

۱. اِفْتَعَالَ (اجْتَنَابٌ). ۲. اِسْتِفْعَالَ (اِسْتِنْصَارٌ). ۳. اِنْفَعَالَ (اِنْفِطَارٌ).

۴. اِفْعَلَالَ (اِحْمِرَارٌ). ۵. اِفْعِيلَالَ (اِذْهِيمَامٌ). ۶. اِفْعِيْعَالَ (اِخْشِيشَانٌ).

۷. اِفْعَوَّالَ (اِجْلَوَّادٌ). ۸. اِفَاعْلَ (اِثَّاقُلٌ). ۹. اِفْعُلَ (اِطْهَرٌ).

تنبیہ: ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے، اور ان میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ وَأُجْتَنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِجْتَنِبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَنِبُ.	صرف صغیر	باب اول اِفْتَعَالَ، جیسے: اِجْتَنَابَ (پرہیز کرنا)
--	-------------	---

مصادر: اِلَاَقْتِنَاصُ (شکار کرنا)، اِلَاَعْتَزَالُ (یکسو ہونا)، اِلَاَحْتِمَالُ (اُٹھانا)۔



باب دوم	صرف	اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَأُسْتَنْصِرُ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرُ الأَمْرِ مِنْهُ اِسْتَنْصِرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرُ.
اِسْتِغْفَالٌ، جیسے:	صغیر	اِسْتِنْصَارُ (مدد مانگنا)

مصادر: اِلَا سْتِغْفَارُ (پوچھنا)، اِلَا سْتِغْفَارُ (بخشش چاہنا)،  
اِلَا سْتِخْلَافُ (خلیفہ بنانا)، اِلَا سْتِمْتَاعُ (فائدہ اٹھانا)۔

باب سوم	صرف	اِنْفَطَرَ يَنْفِطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفِطِرُ الأَمْرِ مِنْهُ اِنْفِطِرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْفِطِرُ.
اِنْفِعَالٌ، جیسے:	صغیر	اِنْفِطَارُ (پھٹ جانا)

مصادر: اِلَا نِشْعَابُ (شاخ در شاخ ہونا)، اِلَا نِقْلَابُ (بدل جانا)،  
اِلَا نِصْرَافُ (لوٹنا، پھرنا)۔

باب چہارم	صرف	اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمَرَارًا فَهُوَ مُحْمَرُّ الأَمْرِ مِنْهُ اِحْمَرُّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَرُّ.
اِفْعَالٌ، جیسے:	صغیر	اِحْمَرَارُ (سرخ ہونا)

مصادر: اِلَا خَضِرَارُ (سبز ہونا)، اِلَا صَفِرَارُ (زرد ہونا)،  
اِلَا يَبِضَاضُ (سفید ہونا)۔

باب پنجم	صرف	اِذْهَامٌ يَذْهَمُ اِذْهِمَامًا فَهُوَ مُذْهَمُ الأَمْرِ مِنْهُ اِذْهَامٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَذْهَمُ.
اِفْعَالٌ، جیسے:	صغیر	اِذْهِمَامُ (سیاہ ہونا)

مصادر: الْأَسْمِيرَارُ (گندم گوں ہونا)، الْأَكْمِيَتَاتُ (گھوڑے کا میت ہونا)،  
الْأَصْحِيرَارُ (گھاس کا خشک ہونا)۔

باب ششم	صرف	إِخْشَوْشْنَ يَخْشَوْشْنَ إِخْشِيْشَانَا فَهُوَ
إِفْعِيْعَالٌ، جیسے: إِخْشِيْشَانُ	صغیر	مُخْشَوْشْنَ الْأَمْرَ مِنْهُ إِخْشَوْشْنَ وَالنَّهْيَ
(بہت کھر کھر ہونا)		عَنْهُ لَا تَخْشَوْشْنَ.

مصادر: الْإِخْلِيْلَاقُ (کپڑے کا پرانا ہونا)، الْإِمْلِيْلَاحُ (پانی کا کھارا ہونا)،  
الْإِخْرِيْرَاقُ (کپڑے کا پھٹ جانا)۔

باب ہفتم	صرف	إِجْلَوْدٌ يَجْلَوْدُ إِجْلَوْدًا فَهُوَ مُجْلَوْدٌ الْأَمْرَ
إِفْعَوَالٌ، جیسے:	صغیر	مِنْهُ إِجْلَوْدٌ وَالنَّهْيَ عَنْهُ لَا تَجْلَوْدُ.
إِجْلَوْدٌ (گھوڑے کا دوڑنا)		

مصادر: الْإِخْرَوَاطُ (کڑی کا پھیلنا)، الْإِغْلَوَاطُ (اُونٹ کی گردن میں قلابہ باندھنا)۔

باب ہشتم	صرف	إِثْقَالٌ يَثْقُلُ إِثْقَالًا فَهُوَ مُثَقِّلٌ الْأَمْرَ مِنْهُ
إِفَاعُلٌ، جیسے:	صغیر	إِثْقَالٌ وَالنَّهْيَ عَنْهُ لَا تَثْقُلُ.
إِثْقَالٌ (بھاری ہونا)		

مصادر: الْإِذَارُكُ (پہنچنا)، الْإِشَابَةُ (ہم شکل ہونا)، الْإِصَالُحُ (آپس میں صلح کرنا)۔

باب نہم	صرف	إِطْهَرُ يَطْهَرُ إِطْهَرًا فَهُوَ مُطَهَّرٌ الْأَمْرَ مِنْهُ
إِفْعُلٌ، جیسے:	صغیر	إِطْهَرُ وَالنَّهْيَ عَنْهُ لَا تَطْهَرُ.
إِطْهَرُ (پاک ہونا)		

مصادر: الْإِزْمَلُ (کپڑا اوڑھنا)، الْإِضْرَعُ (عاجزی کرنا)، الْإِذْكُرُ (نصیحت کرنا)۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ باب آتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱. اِفْعَالٌ (اِکْرَامٌ). ۲. تَفْعِيلٌ (تَصْرِيفٌ). ۳. تَفَعُّلٌ (تَقَبُّلٌ).
۴. مُفَاعَلَةٌ (مُقَاتَلَةٌ). ۵. تَفَاعُلٌ (تَقَابُلٌ).

باب اول	صرف	اُكْرِمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَاُكْرِمَ
اِفْعَالٌ، جیسے:	صغیر	يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اُكْرِمَ
اِكْرَامٌ (عزت کرنا)		وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمُ.

مصادر: اَلْاِكْمَالُ (پورا کرنا)، اَلْاِذْهَابُ (لے جانا)، اَلْاِعْلَانُ (ظاہر کرنا)، اَلْاِسْلَامُ (مسلمان ہونا، تابع داری کے لیے گردن جھکانا)۔

فائدہ: واضح ہو کہ باب افعال کے امر حاضر کا ”ہمزہ وصلی“ نہیں ہے بلکہ ”قطعی“ ہے کیوں کہ اس باب کا مضارع یَاكْرِمُ ہونا چاہیے، مگر چونکہ واحد متکلم کے صیغہ اُكْرِمُ میں دو ”ہمزہ“ جمع ہونے کی وجہ سے ایک ”ہمزہ“ کو گرا کر اُكْرِمُ کر لیا گیا ہے، اس لیے ایک صیغہ کی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے ”ہمزہ“ گرا دیا گیا، پس امر حاضر اُكْرِمُ کا ”ہمزہ وصلی“ نہ ہوا بلکہ وہ ”قطعی“ ہے کیوں کہ تَاكْرِمُ سے بنایا گیا ہے، خوب سمجھ لو۔

باب دوم	صرف	صَرَفَ يُصْرِفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصْرِفٌ و
تَفْعِيلٌ جیسے: تَصْرِيفٌ	صغیر	صَرَفَ يُصْرِفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصْرِفٌ اَلْأَمْرُ
(پھیرنا، پھرنا)		مِنْهُ صَرَفَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُصْرِفُ.

مصادر: اَلتَّقْدِيمُ (آگے ہونا، آگے کرنا)، اَلتَّعْجِيلُ (جلدی کرنا)،

اَلتَّمْكِينُ (جگہ دینا)، اَلتَّعْظِيمُ (بڑائی کرنا)۔

باب سوم	صرف	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَ تَقَبَّلَ يُتَقَبَّلُ
تَفَعَّلُ، جیسے:	صغیر	تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَبَّلُ.
تَقَبَّلُ (قبول کرنا)		

مصادر: التَّبَسُّمُ (مسکرانا)، التَّفَكُّهُ (میوہ کھانا)،

التَّلَبُّثُ (دیر کرنا)، التَّعَجُّلُ (جلدی کرنا)۔

باب چہارم	صرف	قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَ قُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتَلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ قَاتِلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلُ.
مُفَاعَلَةٌ، جیسے:	صغیر	
مُقَاتَلَةٌ وَقِتَالٌ		
(آپس میں جنگ کرنا)		

مصادر: الْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ (دھوکا دینا)، الْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ (عذاب دینا)،

الْمُلَازِمَةُ وَاللِّزَامُ (آپس میں لازم پکڑنا)، الْمُبَارَكَةُ (برکت حاصل کرنا)۔

باب پنجم	صرف	تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَ تَقُوِبَلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَقَابِلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَابَلُ.
تَفَاعُلٌ، جیسے:	صغیر	
تَقَابُلُ (آئے سامنے ہونا)		

مصادر: التَّفَاخُرُ (آپس میں فخر کرنا)، التَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا)،

التَّخَافُتُ (آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا)۔

ثلاثی کے کل بیس باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اوپر ہو چکا۔

## ابواب رباعی

رباعی کے کل چار باب ہیں، ان میں سے رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے:

باب اول	صرف	بَعَثَرُ يُبْعَثِرُ بَعَثَرَةً فَهُوَ مُبْعَثِرٌ وَبَعَثَرٌ
فَعَلَّلَهُ، جیسے:	صغیر	يُبْعَثِرُ بَعَثَرَةً فَهُوَ مُبْعَثِرُ الْأَمْرِ مِنْهُ بَعَثِرٌ
بَعَثَرَةٌ (اُٹھانا)		وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْعَثِرُ.

مصادر: الْقَنْطَرَةُ (پل باندھنا)،  
الْعُسْكِرَةُ (لشکر تیار کرنا)،  
الزَّعْفَرَةُ (زعفران سے رنگنا)،  
الدَّحْرَجَةُ (لڑھکانا)۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل  
۲۔ رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل۔

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں، اور یہ دونوں باب لازم ہیں:

باب اول	صرف	اِبْرَنْشَقُ يِبْرَنْشَقُ اِبْرَنْشَاقًا فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ
اِفْعَلَّلْتُ، جیسے:	صغیر	الْأَمْرُ مِنْهُ اِبْرَنْشَقٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْرَنْشَقُ.
اِبْرَنْشَاقٌ (خوش ہونا)		

مصادر: الْأَحْرَنْجَامُ (جمع ہونا)،  
الْأَغْرَنْكَاسُ (بال سیاہ ہونا)،

الْأَسْلِنَطَاءُ (گدی پر سونا)۔

باب دوم	صرف	اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُ اِقْشَعَرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌ الْأَمْرُ
اِفْعَلَّلْتُ، جیسے:	صغیر	مِنْهُ اِقْشَعَرٌ اِقْشَعِرٌ اِقْشَعِرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ
اِقْشَعَرَارٌ (کاٹنا، بال کھڑے ہونا)		لَا تَقْشَعِرُ لَا تَقْشَعِرُ لَا تَقْشَعِرُ.

مصادر: الْأَقْمَطَرَارُ (سکڑنا)، الْأَشْفِتَارُ (پراگندہ ہونا)،  
الْإِزْمَهَرَارُ (آنکھ سرخ ہونا)۔

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ کا صرف ایک باب آتا ہے، اور یہ بھی لازم ہے:

بابِ اَوَّل	صرف	تَسْرَبُلٌ يَتَسْرَبُلُ تَسْرَبُلًا فَهُوَ مُتَسْرَبِلٌ
تَفَعَّلٌ، جیسے:	صغیر	الْأَمْرُ مِنْهُ تَسْرَبُلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَسْرَبِلُ.
تَسْرَبِلٌ (کپڑا اوڑھنا)		

مصادر: التَّبَخُّرُ (ناز سے چلنا)، التَّمَقُّهُرُ (مقہور ہونا)، التَّبَرُّقُ (برقعہ پہننا)۔

## ملحق بہ رباعی

واضح ہو کہ اہل صرف کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کر کے دوسرے کلمہ کے وزن کر لیں۔

پس ملحق بہ رباعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے جو رباعی کے ہم وزن ہو، مگر الحاق کی شرط یہ ہے کہ ”ملحق“ اور ”ملحق بہ“ کا مصدر باہم مطابق ہو، پس اُکْرِمَ یُکْرِمُ اگرچہ بظاہر دَخُوجَ یُدْخُوجُ کے وزن پر ہے، مگر چونکہ مصدر دونوں کا مختلف ہے، اسلیے اُکْرِمَ کو ملحق بہ رباعی نہیں کہہ سکتے۔

## ملحق بہ رباعی کے اقسام

ملحق بہ رباعی دو قسم پر ہے:

۱۔ ملحق بہ رباعی مجرد ۲۔ ملحق بہ رباعی مزید فیہ۔

ملحق بہ رباعی مجرد کے سات باب ہیں۔

۱. فَعْلَلْتُ جیسے: جَلَبْتُ (چادر اوڑھنا)۔

۲. فَعْنَلْتُ جیسے: قَلَنْسَتْ (ٹوپی اوڑھنا)۔

۳. فَوَعَلْتُ جیسے: جَوْرَبْتُ (جراب پہننا)۔

۴. فَعُولْتُ جیسے: سَرَوَلْتُ (ازار پہننا)۔

۵. فَعِیْلْتُ جیسے: خَیْعَلْتُ (بے آستین کرتا پہننا)۔

۶. فَعِیْلَةُ جیسے: شَرِیْفَةُ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا)۔

۷. فَعْلَاةُ جیسے: قَلْسَاةُ (ٹوپی پہننا)۔

ملحق بہ رباعی مزید بھی دو قسم پر ہے۔

۱۔ ملحق ب ”تدحرج“ ۲۔ ملحق ب ”احرنجم“۔

ملحق ب ”تدحرج“ کے سات باب ہیں:

۱. تَفَعَّلُ جیسے: تَحَلَّبُ (چادر اوڑھنا)۔
۲. تَفَعَّلُ جیسے: تَقَلَّسُ (ٹوپی اوڑھنا)۔
۳. تَفَوَّعُلُ جیسے: تَجَوَّرُبُ (جراب پہننا)۔
۴. تَفَعَّوُلُ جیسے: تَسَرَّوُلُ (ازار پہننا)۔
۵. تَفَعَّعُلُ جیسے: تَخَيَّعُلُ (بے آستین کرتا پہننا)۔
۶. تَفَعَّيْلُ جیسے: تَشَرَّيْفُ (کھیتی کے بڑھتے ہوئے پتوں کا کاٹنا)۔
۷. تَفَعَّلِ جیسے: تَقَلَّسِ کہ اصل میں تَقَلَّسِي تھا (ٹوپی پہننا)۔

ملحق ب ”احرنجم“ کے دو باب ہیں:

۱. اِفْعَنَلَّ جیسے: اِفْعَنَسَّاسُ (بہت کبڑا ہونا)۔
۲. اِفْعَنَلَّ جیسے: اِسْلِنَقَاءُ (چت سونا)۔

ت



# مکتبہ الرشیدی

طبع شدہ

رنگین مجلد		فصول اکبری		کریم	
تفسیر عثمانی (۲ جلد)	معلم الحجاج	میزان و منتخب	کریم	پندنامہ	
خطبات الاحکام لجمعۃ العام	فضائل حج	نماز مدلل		پنج سورۃ	
الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر مکتل)	تعلیم الاسلام (مکتل)	نورانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)		سورۃ لیس	
الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر مکتل)	حصن حصین	بغدادی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)		علم پارہ درسی	
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)		رحمانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)		آسان نماز	
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی		تیسیر المبتدی		نماز حنفی	
بہشتی زیور (تین حصے)		منزل		مسنون دعائیں	
رنگین کارڈ کور		الاقتابات المفیدۃ		خلفائے راشدین	
حیۃ المسلمین	آداب المعاشرت	سیرت سید الکونین ﷺ		امت مسلمہ کی مائیں	
تعلیم الدین	زاد السعید	رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں		فضائل امت محمدیہ	
خیر الاصول فی حدیث الرسول	جزاء الاعمال	حیلے اور بہانے		علیکم بسنتی	
الحجامة (پچھتا لگانا) (جدید ایڈیشن)	روضۃ الادب	اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے			
الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر) (چینی)	آسان اصول فقہ	اکرام مسلم		کارڈ کور / مجلد	
الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر) (چینی)	معین الفلفہ	مفتاح لسان القرآن		فضائل اعمال	
	معین الاصول	(اول، دوم، سوم)		منتخب احادیث	
عربی زبان کا آسان قاعدہ	تیسیر المنطق				
فارسی زبان کا آسان قاعدہ	تاریخ اسلام				
علم الصرف (اولین، آخرین)	بہشتی گوہر				
تسہیل المبتدی	فوائد مکبہ				
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ	علم الخو				
عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)	جمال القرآن				
عربی صفوۃ المصادر	نحو میر				
صرف میر	تعلیم العقائد				
تیسیر الابواب	سیر الصحابیات				
نام حق					

زیر طبع

علامات قیامت	فضائل درود شریف
حیۃ الصحابہ	فضائل صدقات
جواہر الحدیث	آئینہ نماز
بہشتی زیور (مکتل مدلل)	فضائل علم
تبلیغ دین	التبی الخاتم ﷺ
اسلامی سیاست مع مکملہ	بیان القرآن (مکتل)
کلید جدید عربی کا معلم	مکتل قرآن حافظی ۱۵ سطری
(حصہ اول تا چہارم)	